LIDA Stories

lidastories.net

صبح کے وقت پرندوں کی آواز / The sound of birds in the morning

LIDA Portugal
Vilius Aistis Vilimas
Yasir Tayyab (ur)

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

صبح کے وقت پرندوں کی آواز

The sound of birds in the morning

LIDA Portugal
Vilius Aistis Vilimas
Yasir Tayyab

5

اردو ur / English en

یولیا، اس کے شوہر اور ان کی چھوٹی بیٹی یوکرین کے ایک چھوٹے سے پرسکون گاؤں میں رہتے تھے۔ یولیا کو ہر صبح پرندوں کی آواز سے بیدار ہونا پسند تھا۔ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اسے گھر سے بہت دور رہنا پڑے گا، یا صبح پرندوں کی آواز سے بیدار ہونا پڑے گا۔

• • •

Yulia, her husband, and their little daughter lived in a small, quiet village in Ukraine. Yulia loved being woken every morning by the sound of birds. She never thought she would live far away from home, or not be woken up by the sound of birds in the morning.

اس کے شوہر کو ہمیشہ یہ شکایت رہتی تھی کہ اس کے پاس زیادہ
پیسے نہیں ہیں اور وہ بہت زیادہ شراب پینے لگا۔ انہوں نے پرتگال
میں اپنی قسمت آزمانے کا فیصلہ کیا۔ ہو سکتا ہے وہاں وہ گھر بنانے
اور اپنے خاندان کا بہتر مستقبل بنانے کے لیے زیادہ پیسے کما سکیں۔

. . .

Her husband was always complaining about not having enough money and he began drinking heavily. They decided to try their luck in Portugal. Maybe there they could earn more money to build a house and make a better future for their family.

یولیا نے اپنے نئے گھر کو اچھی طرح قبول کر لیا اور اس نے کلینر کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ اس کے گاہکوں نے اس کی محنت اور اس کے شائستہ رویے کی بہت تعریف کی۔ دوسری طرف، اس کے شوہر نے بہت زیادہ ناکامی محسوس کی۔ اس کے شراب پینے کے مسئلے کی وجہ سے، مالکان نے اس پر بھروسہ نہیں کیا اور اسے کام نہیں دیا۔

. . .

Yulia adapted well to her new home, and she started working as a cleaner. Her clients really appreciated her hard work and her polite attitude. Her husband, on the other hand, felt more and more left out. Because of his drinking problem, employers did not trust him and would not give him work.

یولیا خواتین کی پناہ گاہ میں گئی، جہاں وہ اپنے آپ کو ایک لمبے عرصے کے بعد محفوظ محسوس کر رہی تھی۔ اس نے تب سے ایسا سکون محسوس نہیں کیا تھا جب سے وہ آخری بار صبح پرندوں کی آواز سے بیدار ہوئی۔

. . .

Yulia went to a women’s shelter, where she felt safer than she had in a long time. She had not felt like that since she was woken up by the sound of birds in the morning.

ایک دن اس نے یولیا پر چیخنا شروع کر دیا۔ پھر اس نے اسے دھکے دینا شروع کر دیا۔ چیخ و پکار اور مار پیٹ اور زیادہ بڑھ گئی، خاص طور پر جب وہ نشے میں ہوتا تھا۔ یولیا اپنے اور اپنی بیٹی کے لیے خوفزدہ تھی، لیکن وہ بے بس تھی۔

. . .

One day he started yelling at Yulia. Then, he started pushing her. The shouting and beatings got worse, especially when he was drunk. Yulia was afraid for herself and her daughter, but she had no idea what she could do.

آخر کار، جب یولیا کو ٹوٹے ہوئے بازو کے ساتھ ہسپتال کے ایمرجنسی روم میں جانا پڑا، تو ہسپتال والوں نے اسے بتایا کہ پرتگال میں گھریلو تشدد ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ جرم ہے اور اسے پولیس کو اطلاع کرنی چاہیے۔

. . .

When Yulia finally had to go to the emergency room in the hospital with a broken arm, they told her that domestic violence was a huge problem in Portugal. They also said that it was a crime and she should report it to the police.

یولیا بہت تھک چکی تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی چھوٹی سی بیٹی ایسے گھر میں پلے بڑھے جہاں وہ ہر روز تشدد کا مشاہدہ کرتی ہو۔ یولیا کو اندازہ ہوا کہ اس پہ بد سلوکی کے آثار ہر وقت موجود تھے، چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو۔

. . .

Yulia was exhausted and did not want her little daughter to grow up in a home where she witnessed violence every day. Yulia realised that the signs of abuse had been there all along, even if it took many different forms.